بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حج اور عمرے کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ﴾ ”حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔“ (البقرة 2:196)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

تَابِعُوا بَيۡنَ الۡحَجِّ وَ الۡعُمۡرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنۡفِيَانِ الۡفَقۡرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنۡفِي الۡكِيرُ خَبَثَ الۡحَدِيۡدِ وَالذَّهَبِ وَالۡفِضَّةِ وَلَيۡسَ لِلۡحَجَّةِ الۡمَبۡرُورَةِ ثَوَابٌ إِلَّا الۡجَنَّةُ ”حج وعمرہ بار بار کیا کرو کیونکہ یہ دونوں تنگدستی اور گناہ کو ایسے ختم کر دیتے ہیں جیسا کہ بھٹی کی آگ سونے چاندی اور لوہے کے میل کو نکال پھینکتی ہے اور حجِ مبرور کا ثواب جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔“ (جامع الترمذي:810)

عمرے کے لیے روانگی

احرام سے پہلے غسل کریں۔ احرام پہننے سے پہلے خوشبو استعمال کریں۔ عورتیں ایسی خوشبو لگائیں جس کی مہک نہ ہو۔ مرد حضرات دو اَن سلی سفید چادروں میں احرام باندھیں اور ایسا جوتا پہنیں جو ٹخنوں سے نیچے ہو۔ عورتوں کا معمول کا لباس ہی ان کا اِحرام ہے۔ گھر سے نکلنے کی اور سفر کی دعائیں پڑھ کر گھر سے رخصت ہوں۔ گھر، ائیرپورٹ یا میقات پر پہنچ کر اَللّٰهُمَّ لَبَّيۡكَ عُمۡرَةً یا لَبَّيۡكَ عُمۡرَةً کے مسنون الفاظ سے نیت کریں۔ نیت کے الفاظ کی ادائیگی سے آپ مُحۡرِمۡ ہو گئے ہیں اور احرام کی پابندیاں عائد ہوگئی ہیں۔

احرام کی پابندیاں

ازدواجی تعلقات اور اس سے متعلقہ گفتگو کرنا۔ لڑائی جھگڑا کرنا۔ خوشبو لگانا۔ نکاح کرنا، کرانا یا اس کا پیغام بھیجنا۔ ناخن یا

بال کاٹنا۔ خشکی کا شکار کرنا، شکاری کی مدد کرنا یا شکار شدہ جانور ذبح کرنا۔ سلا ہوا کپڑا پہننا، سر پر ٹوپی یا پگڑی پہننا۔ موزے یا جرابیں پہننا۔ عورت کا نقاب کرنا یا دستانے پہننا۔

تلبیہ

میقات پر پہنچ کر تلبیہ پکارنا شروع کر دیں۔ مرد حضرات اونچی آواز میں جبکہ عورتیں آہستہ آواز میں تلبیہ پکاریں۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں: لَبَّيۡكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيۡكَ، لَبَّيۡكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ لَبَّيۡكَ، اِنَّ الۡحَمۡدَ، وَالنِّعۡمَةَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ، لَا شَرِيۡكَ لَكَ ”حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں۔ بار بار حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں پھر حاضر ہوں۔ یقیناً سب تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لیے ہیں اور ساری بادشاہت بھی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔“ (صحيح البخاري:1549)

یہ مختصر تلبیہ بھی پڑھ سکتے ہیں: لَبَّيۡكَ اِلٰهَ الۡحَقِّ ”اے سچے معبود! میں حاضر ہوں۔“ (سنن النسائي:2753)

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا

مسجد حرام میں داخل ہوتے ہوئے اپنا دایاں پاؤں اندر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں: بِسۡمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِيۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ ”اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“ (سنن أبي داود:465، و جامع الترمذي:314، و سنن ابن ماجه:771)

طواف: طواف شروع کرنے سے پہلے وضو کریں اور تلبیہ پکارنا بند کر دیں۔ مرد حضرات اپنے دائیں کندھے سے احرام کی چادر ہٹا کر طواف کریں۔ مرد حضرات پہلے تین چکروں میں رمل کریں، یعنی کندھے اکڑا کر تیز تیز چلیں۔ عورتیں ایسا نہیں کریں گی۔ طواف کا آغاز حجر اسود کے استلام (بوسہ دے کر یا ہاتھ لگا کر ہاتھ

کو بوسہ دینے) سے کریں یا حجرِ اسود کی طرف دایاں ہاتھ اٹھا کر اشارہ کریں اور پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔'' (مسند أحمد:14/2)

طواف کے 7 چکر ہیں، ہر چکر حجرِ اسود سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہوتا ہے۔ یہ چکر حطیم کے باہر سے لگائیں۔ طواف کے چکروں کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور خوب دعائیں کریں۔ رکن یمانی پر پہنچ کر اسے ہاتھ لگانے کا موقع ملے تو ہاتھ لگائیں ورنہ کچھ پڑھے یا اشارہ کیے بغیر گزر جائیں۔ دورانِ طواف ضروری بات چیت کی اجازت ہے۔ بے جا گفتگو سے اجتناب کریں۔ رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان درج ذیل مسنون دعا پڑھیں: ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ ''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''
(البقرة2:201، وسنن أبي داود:1892)

مقامِ ابراہیم پر نماز

طواف کے آخری چکر میں باہر کی طرف آتے جائیں تاکہ طواف مکمل ہونے پر دوسروں کو تکلیف دیے بغیر آسانی سے باہر نکل سکیں۔ طواف مکمل کرنے کے بعد مقامِ ابراہیم کی طرف بلند آواز سے ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ ''اور مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنا لو۔'' (البقرة2:125) پڑھتے ہوئے آئیں اور دو رکعت نماز ادا کریں۔ اگر رش کی وجہ سے یہاں جگہ نہ ملے تو کسی بھی جگہ ادا کرلیں۔ پہلی رکعت میں ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھیں۔ (صحیح مسلم:2950) کسی شرعی عذر کی وجہ سے طواف روکنا پڑے تو دوبارہ وہیں سے شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا۔

آبِ زم زم

دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد قبلہ رُخ کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ

کر تین سانسوں میں خوب سیر ہو کر آبِ زم زم پئیں۔ آبِ زم زم پینے کے ساتھ اس کا کچھ حصہ سر پر بھی بہائیں۔ (مسند أحمد: 394/3) زم زم پینے سے پہلے دعا مانگیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهٗ ''زم زم کا پانی اس (مقصد) کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔'' (سنن ابن ماجه:3062) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما آبِ زم زم پیتے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ''بارِ الٰہا! میں تجھ سے نفع مند علم، فراخ رزق اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔'' (المستدرك للحاكم:1/473)

آبِ زم زم پینے کے بعد الحمدللہ پڑھیں۔ (سنن ابن ماجه:3061) آبِ زم زم پینے سے فارغ ہو کر ممکن ہو تو دوبارہ حجرِ اسود کی طرف آئیں۔ اسے بوسہ دیں یا ہاتھ اور چھڑی لگا کر اس کو بوسہ دیں۔ اس کے بعد ملتزم سے چمٹ کر خوب دعائیں مانگیں۔ (السنن الكبرىٰ للبيهقي: 5/164) ملتزم کے معنی ہیں چمٹنے کی جگہ۔ حجرِ اسود والے کونے سے لے کر بیت اللہ کے دروازے تک کا حصہ جس کی لمبائی چار ہاتھ ہے، ملتزم کہلاتا ہے۔

سعی

صفا اور مروہ دو پہاڑیاں ہیں۔ ان کے درمیان سات چکر لگانے کو ''سعی'' کہا جاتا ہے۔ سعی، حج اور عمرے کا رکن ہے۔ اس کے بغیر عمرہ اور حج ادا نہیں ہوتے۔ صفا اور مروہ پر جانے سے پہلے حجرِ اسود کا استلام کرنا بھی مسنون ہے۔ بابِ صفا سے صفا پہاڑی کی طرف جاتے ہوئے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھیں: ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ﴾ ''بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔'' (البقرة2:158) اس کے بعد کہیں: اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ ''میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔'' (صحیح مسلم:2950)

صفا پہاڑی پر چند قدم چڑھیں، قبلہ رخ ہو کر دعا کے لیے ہاتھ

اٹھائیں، تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ کہیں اور تین مرتبہ درج ذیل دعا پڑھیں: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ اَنۡجَزَ وَعۡدَهٗ، وَنَصَرَ عَبۡدَهٗ، وَهَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَهٗ ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس نے تمام لشکروں کو اکیلے ہی شکست دی۔“ (صحیح مسلم:2950)

اس کے بعد اپنے لیے دعائیں کریں۔ اب صفا پہاڑی سے اتر کر مروہ پہاڑی کی طرف جائیں۔ دو سبز نشانوں کے درمیان مرد حضرات تیز چلیں۔ بیمار، بوڑھے اور خواتین آہستہ چلیں۔ خواتین کے لیے سبز نشانوں کے درمیان بھاگنا منع ہے۔

دورانِ سعی یہ دعا پڑھیں: رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ الۡاَعَزُّ الۡاَكۡرَمُ ”اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا اور بزرگی والا ہے۔“
(مصنف ابن أبي شيبة:1556/2)

اس دعا کے علاوہ کوئی بھی مسنون دعا اور ذکر کر سکتے ہیں۔ مروہ پر پہنچ کر رکیں اور وہی عمل دہرائیں جو صفا پر کیا تھا۔ صفا سے مروہ ایک چکر اور مروہ سے صفا ایک چکر شمار کر کے سات چکر پورے کریں۔ ساتواں اور آخری چکر مروہ پر ختم ہوگا۔ مسجد حرام کی توسیع کی وجہ سے صفا اور مروہ مسجد کا حصہ بن گئی ہیں، لہٰذا حیض ونفاس والی خواتین سعی نہیں کرسکتیں۔ سعی کے بعد مرد سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں۔ سر منڈوانا زیادہ افضل ہے۔ خواتین ایک یا دو پور کے برابر بال کاٹیں۔ خواتین بال کاٹتے وقت پردے کا خاص خیال رکھیں۔ الحمدللہ آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا اور احرام کی پابندیاں ختم ہوگئیں۔

8 ذوالحجہ — حج کا طریقہ

اپنی رہائش گاہ پر غسل کریں، خوشبو لگائیں اور احرام باندھیں۔ ان الفاظ میں حج کی نیت کریں: لَبَّيۡكَ حَجًّا۔ پھر یہ مسنون دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَّا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمۡعَةَ ”اے اللہ! حج (کے فرض کی ادائیگی مقصود) ہے، دکھلاوا اور شہرت (مقصود) نہیں۔“ (سنن ابن ماجہ:2890)

زوالِ آفتاب سے پہلے منٰی کا رُخ کریں اور ظہر کی نماز منٰی میں پہنچ کر ادا کریں۔ مرد حضرات بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز میں تلبیہ پکاریں۔ منٰی میں امامِ حج کی اقتدا میں ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں بغیر جمع کیے قصر ادا کریں اور بقیہ نمازیں پوری ادا کریں۔

9 ذوالحجہ — عرفہ کا دن

سورج نکلنے کے بعد تکبیر اور تلبیہ پڑھتے ہوئے عرفات کے لیے روانہ ہوں۔ میدانِ عرفات میں جہاں بھی جگہ ملے ٹھہر جائیں، تاہم جبلِ رحمت کے دامن میں سیاہ پتھروں کے پاس ٹھہرنا افضل ہے اگر آسانی سے ممکن ہو۔ سورج ڈھلنے کے بعد مسجدِ نمرہ میں امامِ حج کا خطبہ سنیں اور اس کی اقتدا میں ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے قصر ادا کریں۔ دونوں نمازوں کے درمیان، پہلے یا بعد میں کوئی سنت اور نفل نہ پڑھیں۔ زوال کے بعد سے مغرب تک خوب دعائیں کریں۔ یہ وقوفِ عرفہ ہے۔ دعا مانگنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو سینے تک اٹھائیں اور نہایت عجز وانکسار اور خشوع وخضوع سے دعائیں مانگیں۔

وقوف عرفہ حج کا اہم ترین رکن ہے۔ اگر اسے ادا نہ کیا جائے تو حج نہیں ہوتا۔ حجاج کرام عرفہ کے دن روزہ نہ رکھیں۔ عرفہ کے دن کی بہترین دعا جو امام الانبیاء ﷺ اور دیگر انبیاء علیہم السلام نے مانگی، یہ ہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ”اللہ کے سوا

کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اُسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔'' (جامع الترمذي:3585)

یہ دن بڑا قیمتی ہے۔ اسے فضول گفتگو اور بے مقصد سرگرمیوں میں ضائع نہ کریں۔ فرمانِ نبوی ﷺ ہے: ''عرفہ کے سوا کوئی اور دن ایسا نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ اس کثرت سے بندوں کو (جہنم کی) آگ سے آزاد کرتا ہو، اس روز (اللہ تعالیٰ) اپنے بندوں کے بہت قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے ان (حاجیوں) کی وجہ سے فخر کرتا اور فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟'' (صحیح مسلم:1348)

9 ذوالحجہ رات مزدلفہ میں

سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کے لیے روانہ ہو جائیں۔

مزدلفہ پہنچ کر مغرب و عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع کرکے باجماعت قصر ادا کریں۔ دونوں نمازوں کے درمیان اور بعد میں کوئی سنت اور نفل نہیں ہے حتی کہ اس رات آپ ﷺ سے تہجد پڑھنا بھی ثابت نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سنت کی پیروی میں یہ رات سو کر گزاریں۔ خواتین، بچے اور کمزور بزرگ چاہیں تو آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے منیٰ چلے جائیں۔

10 ذوالحجہ قربانی کا دن

مزدلفہ میں نماز فجر عام معمول سے قدرے جلدی باجماعت ادا کریں، پھر مشعر حرام (مزدلفہ میں ایک پہاڑی) کے قریب وقوف کریں اور قبلہ رو کھڑے ہو کر تہلیل (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)، تکبیر اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے کلمات بیان کریں اور خوب دعائیں کریں۔

صبح کی سفیدی خوب واضح ہونے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ واپس آئیں۔ جمرۂ عقبہ کو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے الگ الگ سات کنکریاں ماریں۔ یہ کنکریاں چنے کے دانے سے معمولی بڑی یا لوبیا کے دانے کے برابر ہوں۔ کنکریاں مارنے سے قبل تلبیہ کہنا بند کر دیں۔ طلوعِ آفتاب سے غروب آفتاب تک کسی بھی وقت کنکر مارے جا سکتے ہیں، مگر چاشت کا وقت افضل ہے۔ قربانی کے ٹوکن پر دیے گئے قربانی کے وقت کے بعد مرد حضرات حجامت بنوائیں اور خواتین ایک یا دو پور کے برابر بال کاٹیں۔ قربانی اور حجامت کے بعد طوافِ زیارت کے لیے خانہ کعبہ میں تشریف لے آئیں اور اسی طرح طواف کریں جیسا کہ عمرے کے طریقے میں گزر چکا ہے۔ طوافِ زیارت کے بعد سعی کریں۔ سعی کا بھی وہی طریقہ ہے جو عمرے کے طریقے میں بیان ہو چکا ہے۔

11، 12، 13 ذوالحجہ ایام تشریق

طوافِ زیارت کے بعد واپس منیٰ آجائیں۔ منیٰ میں ان تین دنوں (ایام تشریق) کی راتیں گزارنا سنت اور دو راتیں گزارنا واجب ہے۔ ان دنوں میں منیٰ میں رہتے ہوئے روزانہ زوالِ آفتاب کے بعد چھوٹے، درمیانے اور بڑے جمرے کو ترتیب وار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر کنکریاں ماریں۔ پہلے دو جمروں میں سے ہر جمرے کو کنکریاں مارنے کے بعد ذرا آگے ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر نہایت خشوع و خضوع سے دعا مانگیں اور تیسرے (بڑے) جمرے کو کنکریاں مارنے کے بعد وہاں رکیں نہ دعا کریں۔ تشریق کے دنوں میں اللہ کا بہت زیادہ ذکر کریں۔ فرمانِ نبوی ﷺ ہے: ''ایام تشریق کھانے پینے اور (بکثرت) اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔'' (صحیح مسلم:1141)

اگر ممکن ہو تو طواف کے لیے خانہ کعبہ جائیں۔ جو لوگ 12 ذوالحجہ کو واپس جانا چاہیں، وہ جمروں کو کنکریاں مارنے کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ کی حدود سے نکل جائیں۔ اگر

منیٰ ہی میں سورج غروب ہو گیا تو پھر 13 کی رات منیٰ میں گذارنا اور دن کو کنکریاں مارنا ضروری ہوگا۔ 13 ذوالحجہ کو سورج ڈھلنے کے بعد جمروں کو کنکریاں مار کر منیٰ سے چلے جائیں۔ حج کے بعد، وطن واپسی کے وقت طوافِ وداع (آخری طواف) کریں۔ یہ طواف واجب ہے۔ جس عورت نے طوافِ زیارت کیا ہو، وہ حیض و نفاس کی وجہ سے طوافِ وداع نہ کر سکے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ کوئی مرد بیماری یا کسی شرعی عذر کی وجہ سے طوافِ وداع نہ کر سکے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ شرعی عذر کے بغیر طوافِ وداع نہ کرنے والے کو دَم (کفارہ) دینا ہوگا۔ مسجد حرام سے باہر نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے نکالیں اور یہ دعا پڑھیں: **بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ** ”اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کے رکھ۔“ (سنن أبي داود:465، و سنن ابن ماجه:771-773، و جامع الترمذي:314)

مسجد نبوی کی فضیلت و آداب

مسجد نبوی ان تین مقامات میں سے ایک ہے جن کی اجر و ثواب کی نیت سے زیارت کرنی چاہیے، تاہم یہ زیارت حج و عمرے کا حصہ نہیں ہے۔

مسجد نبوی میں ایک نماز ادا کرنا دیگر مساجد کی نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ (صحيح البخاري:119)

مسجد نبوی میں منبرِ رسول سے لے کر آپ ﷺ کے حجرۂ مبارک تک کی جگہ **رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ** ”باغاتِ بہشت میں سے ایک باغ ہے۔“ (صحيح البخاري:1195)

یہاں دھکم پیل اور دوسروں کو ایذا دیے بغیر نفل ادا کرنے کا

موقع ملے تو ضرور فائدہ اٹھائیں۔ مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت وہی دعا پڑھیں جو مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت پڑھی تھی۔ اس کے بعد دو نفل تحية المسجد ادا کریں۔

زیارتِ قبرِ مبارک

نہایت ادب اور خاموشی کے ساتھ دھکم پیل کیے بغیر حجرۂ مبارک کی طرف رخ کر کے نبیِ کریم ﷺ پر یوں سلام بھیجیں: **اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ** ”اے اللہ کے رسول (ﷺ)! آپ پر سلام ہو۔“ (السنن الكبرى للبيهقي:10271)

اس کے ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھیں۔ نبیِ کریم ﷺ پر سلام بھیجنے کے بعد سیدنا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما پر بھی سلام بھیجیں: **اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا بَكْرٍ** ”اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ)! آپ پر سلام ہو۔“ **اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عُمَرُ** ”اے عمر (رضی اللہ عنہ)! آپ پر سلام ہو۔“
(السنن الكبرى للبيهقي:10272)

مقدس مقامات کی زیارت

مکہ و مدینہ کو اسلامی تاریخ میں مرجع و مصدر کی حیثیت حاصل ہے، اس لیے یہاں بہت سے مقامات ایسے ہیں جنھیں خاص شرف حاصل ہے۔ مکہ مکرمہ کے مقدس مقامات میں سے بیش تر مناسکِ حج میں آجاتے ہیں اور کچھ رہ جاتے ہیں جن کی شرعی حیثیت تو نہیں ہے، تاہم تاریخی حیثیت ضرور ہے، اس لیے عبرت و نصیحت کی غرض سے ان کی زیارت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، مثلاً: غارِ ثور، غارِ حرا، قبرستان المعلی وغیرہ۔ ان مقامات کی صرف زیارت کی جائے، اور کوئی ایسی دعا یا عبادت نہ کی جائے جو شرعاً ثابت نہیں۔ بہت سے لوگ جان جوکھوں میں ڈال کر غارِ حرا میں دو رکعتیں ادا کرتے ہیں۔ یہ غیر مسنون عمل ہے۔ قبرستانِ معلیٰ کی زیارت کرتے ہوئے وہی دعائیں پڑھیں جو عام قبرستان میں داخلے کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں۔

مدینہ منورہ میں مسجد نبوی، قبرِ مبارک، مسجد قبا، جنت البقیع اور قبورِ شہدائے اُحد کی زیارت مشروع ہے۔ ان میں اوّل الذکر دو کا تذکرہ گذر چکا ہے۔ رہی مسجدِ قبا تو نبیِ کریم ﷺ ہر ہفتے کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر مسجدِ قبا تشریف لے جاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔ (صحيح البخاري: 1193) آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''جو شخص (گھر سے) مسجد قبا میں آ کر نماز پڑھتا ہے، اس کے لیے عمرے کے برابر ثواب ہے۔'' (سنن النسائي: 700) لہٰذا اس کی زیارت کریں اور نفل بھی ادا کریں۔ جنت البقیع میں سیکڑوں صحابہ رضی اللہ عنہم اور ائمۂ دین مدفون ہیں۔ اس کی بھی زیارت کریں اور اہلِ قبور کی مغفرت کے لیے دعا کریں۔ شہدائے اُحد کی قبور کی زیارت کریں اور دعائے مغفرت کریں۔ یہ وہ مقامات ہیں جن کی زیارت مشروع ہے۔

الهدى
للحج والعمرة
س.ت/ ٢٢٦٧١٥
SC ٢٢٦٧١٥
Scottish Travel Centre
59 Allison Street
Glasgow, G42 8NJ